آپ جامعہ بنوریہ کے اساتذہ اور مقتیان سے رجوع کرسکتے ہیں کیونکہ جامعہ بنوریہ کے اساتذہ اور مقتیان و بعض فتاویٰ منظر عام ہوچکے ہیں۔ لہٰذا مشکوک ہے۔ علماء میں اس صورت میں اختلاف ہے ایک مؤقف کے مطابق (1)
تین دن سے زیادہ قیام پر پوری پڑھنی پڑے گی۔ دوسرا مؤقف 19 دن قیام پر قصر کرسکتا ہے۔ (2) جب آپ کی ڈیوٹی 19 دن سے زیادہ ہو تو پوری نماز پڑھیں 19 دن تک کی ڈیوٹی سفر میں شمار ہوگی۔ ابن عباسؓ سے
روایت ہے کہ نبیؐ نے 19 دن قیام کیا آپؐ قصر کرتے رہے پس ہم جب 19 دن (قیام) کا سفر کرتے تو قصر کرتے اور اگر اس سے زیادہ (قیام) کرتے تو پوری پڑھتے (صحیح بخاری : 1080) لہٰذا اگر احتیاط برتنا چاہیں تو
(تمام حالات میں پوری نماز ادا کرلیں۔ (3) نماز پوری پڑھی جا سکتی ہے حضرت عائشہؓ کا نبیؐ کے سامنے یہ عمل ثابت ہے۔ (سنن النسائی : 1457